REGD L. No. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

179

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم دوشنبہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۲ روپیہ
ششماہی	۱۱ "
سہ ماہی	۶ "
ماہوار	۲½ "
فی پرچہ	۱۰/

جلد ۲	۲۶ ر تبوک ۱۳۲۷ ھ ش	۲۱ ذیقعد ۱۳۶۷ ھ	۲۶ ر ستمبر ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۱۹

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۵ ماہ تبوک سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضرت اُم المومنین مد ظلہا العالی کی طبیعت کمر اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دُعا جاری رکھیں۔

راجوری کے علاقے میں آزاد فوجوں کی شاندار فتح۔ اوڑی کے محاذ پر کامیاب گولہ باری

تھانہ منڈی کا علاقہ ہندوستانی فوجوں سے صاف کر دیا گیا

تراڑکھل ۲۵ ستمبر حکومت آزاد کشمیر کی وزارت دفاع کا ایک اعلان مظہر ہے کہ آزاد کشمیر کی فوجوں نے دو دن کی زبردست لڑائی کے بعد راجوری کے تھانہ منڈی کے علاقے کو ہندوستانی فوجوں سے بالکل صاف کر دیا ہے ہندوستانی فوجیں شکست کھا کر اب لابگنہ کی طرف پیچھے ہٹ گئی ہیں یہ مقام راجوری سے چار میل شمال کی طرف ہے اوڑی کے علاقے میں بھی آزاد فوجوں نے ہندوستانی چوکیوں پر چھوٹی توپوں سے گولہ باری کی ان کے گولے ٹھیک نشانوں پر جا کر گرے جس کی وجہ سے ہندوستانی سپاہیوں میں افراتفری پھیل گئی اور وہ ادھر اُدھر بھاگ نکلے آزاد سپاہیوں نے تمام محاذوں پر گشتی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں

جنرل اسمبلی کا اجلاس

پیرس ۲۵ ر ستمبر۔ کل جنرل اسمبلی کے اجلاس میں غیر متوقع طور پر ایجنڈے پر بحث شروع ہو گئی۔ سر محمد ظفر اللہ خاں نے تقریر کرتے ہوئے کہا اگر کسی ملک کی رکنیت کی درخواست سلامتی کونسل مسترد کر دے تو جنرل اسمبلی کو بھی اس فیصلہ کو برقرار رکھنا چاہیئے۔

امریکہ نہ صرف خود بلکہ دوسرے ممالک کو بھی جنگ پر آمادہ کر رہا ہے

جنرل اسمبلی میں امریکہ پر روسی نمائندے کا الزام

پیرس ۲۵ ر ستمبر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں آج روسی وفد کے لیڈر مسٹر ویشنسکی نے اُن ملکوں کی شدید مذمت کی جو اُن کے خیال کے مطابق لڑائی کی آگ کو از سر نو بھڑکانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ اُنہوں نے بالخصوص امریکہ پر یہ الزام لگایا کہ وہ خارجہ پالیسی کی پُر امن راہ کو ترک کر کے جنگی سکیموں کو جامہ عمل پہنانے میں مصروف ہے اور دوسرے ملکوں کو امداد پہنچا کر انہیں بھی جنگ کے لئے آمادہ کر رہا ہے چنانچہ مغربی یورپ کے ملکوں کو ایک علیحدہ بلاک کی صورت میں اسی غرض کے ماتحت منظم کیا جا رہا ہے (باقی صفحہ کالم ۔)

کیا فلسطین کی عرب حکومت کا اعلان

قبل از وقت ہے!

عمان ۲۵ ر ستمبر۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عظام پاشا نے ایک بیان میں کہا فلسطین میں عرب حکومت کے قیام کی خبر ابھی قبل از وقت ہے اس سوال کا قطعی فیصلہ فلسطین کے عوام پر ہی چھوڑ دیا جائیگا امید کیجاتی ہے کہ اس سلسلے میں عظام پاشا عنقریب شرق اردن کے شاہ عبداللہ سے ملاقات کرینگے۔

ارجنٹائن کے صدر کو ہلاک کرنیکی سازش

نیویارک ۲۵ ر ستمبر معلوم ہوا ہے کہ ارجنٹائن کی حکومت نے ایک خفیہ سازش کا سراغ لگایا ہے جسکے ماتحت ارجنٹائن کے موجودہ صدر سنر پیرون اور ان کی بیوی کو قتل کرنیکی سکیم بنائی گئی تھی اس سلسلے میں بہت سی گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں جنہیں ایک مشہور لیڈر اور بحری بیڑے کا ایک پادری بھی شامل ہے۔

مسٹر لیاقت علیخاں لاہور تشریف لے آئے

لاہور ۲۵ ر ستمبر آج دوپہر مسٹر لیاقت علیخاں وزیر اعظم پاکستان بذریعہ طیارہ کراچی سے لاہور تشریف لے آئے۔ آپ کے ہمراہ بیگم لیاقت علی کے علاوہ مسٹر محمد علی سیکرٹری جنرل بھی لاہور آئے ہیں ہوائی اڈے پر مغربی پنجاب کے وزراء اور لیڈروں کے علاوہ بہت سے سول اور فوجی حکام بھی استقبال کیلئے موجود تھے۔

جنرل اسمبلی میں سر ظفر اللہ خاں کی تقریر

پیرس ۲۵ ر ستمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت پاکستان کے وزیر امور خارجہ دولت مشترکہ سر محمد ظفر اللہ خان پیر کے روز اتحادی قوموں کی جنرل اسمبلی کو خطاب فرمائینگے۔

رضاکار اور کمیونسٹ ٹولیاں ہندوستانی فوجوں کا اب بھی مقابلہ کر رہی ہیں

حیدر آباد ۲۵ ر ستمبر۔ حیدر آباد کے بہت سے علاقوں میں رضاکار اور دوسرے لوگ جنہوں نے ابھی تک ہتھیار نہیں ڈالے ہیں۔ ہندوستانی فوجوں کا تا حال مقابلہ کر رہے ہیں چنانچہ گلبرگہ اور اس کے آس پاس کے علاقے میں رضاکاروں کی معاندانہ سرگرمیاں بدستور جاری ہیں ورنگل میں بھی گڑبڑ ہے۔ رضاکاروں کے علاوہ کمیونسٹوں کی ٹولیاں بھی ہندوستانی فوجوں کی مزاحمت کر رہی ہیں ان ٹولیوں نے بیزواڑہ سے قاضی پیٹ جانے والی ریلوے لائن پر ایک اہم جنکشن کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ کہا جاتا ہے انہوں نے بعض مقامات پر ان لوگوں کو بھی پیٹا ہے جو ہندوستانی فوجوں کے قبضے پر (باقی صفحہ کالم ۔)

حیدر آباد پر دار الامراء میں بحث

لندن ۲۵ ستمبر آج برطانوی دار الامراء میں حیدر آباد کے مسئلہ پر پھر بحث ہوئی حزب مخالف کے لیڈر لارڈ سالسبری نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ایک ایسے مُلک کے لئے جو جمعیتِ اقوام کا ممبر ہو۔ قانون کا اپنے ہاتھوں میں لے لینا سخت قابلِ اعتراض ہے۔ وہ اپنے اس فعل کے جواز کے لئے کوئی بہانہ نہیں تراش سکتا۔

پاکستان کا تجارتی مشن جاپان میں

ٹوکیو ۲۵ ر ستمبر پاکستان سے جو تجارتی وفد جاپان گیا ہوا ہے اسکے لیڈر مسٹر اصفہانی نے ٹوکیو میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا جاپان اور پاکستان کی اقتصادیات ایک دوسرے کیساتھ تجارت کرنے کیلئے بہت موزوں ہیں، پاکستان کافی خام اشیاء مہیا کر سکتا ہے اور جاپان ان اشیاء سے مختلف اقسام کا مال تیار کر سکتا ہے۔

برطانیہ میں رضاکارانہ بھرتی کی مہم

لندن ۲۵ ر ستمبر۔ حکومت برطانیہ نے رضاکارانہ بھرتی کی جو مہم شروع کی ہے اسکے سلسلے میں ایک قدم یہ اُٹھایا گیا ہے کہ بھرتی کے آٹھ نئے مراکز مختلف مقامات پر کھولے گئے ہیں۔

امید کیجاتی ہے کہ مسٹر بیون وزیر خارجہ فرانس کے وزیر دفاع سے پیرس میں ملاقات کرینگے اور فرانس میں بھی رضاکارانہ بھرتی کی مہم شروع کرنیکے سوال پر زور دینگے۔

اینگلو انڈین لیڈر کی طرف سے قائداعظم کو خراج عقیدت

لاہور ۲۵ ر ستمبر۔ اینگلو انڈین لیڈر مسٹر سی۔ گبن نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان کی اینگلو انڈین آبادی پاکستان کی صدق دلی کے ساتھ وفادار رہیگی وہ اخلاص کے ساتھ پاکستان کی خدمت کرنے کا تہیہ کر چکی ہے آپ نے قائداعظم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا۔ قائداعظم اقلیتوں کے محافظ تھے اور اُنہوں نے اقلیتوں کی حفاظت کیلئے ہمیشہ پوری کوشش کی۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

نائیجیریا میں تبلیغ احمدیت

(از مکرم نور محمد صاحب نسیم سیفی بی اے)

برادرم مکرم جناب قریشی صاحب زاہد یہ سے لکھتے ہیں کہ جولائی کے مہینہ میں آپ کانو میں مقیم رہے۔ اس عرصہ میں کانو کے مختلف حصوں میں فریضۂ تبلیغ ادا کرتے رہے۔ مسجد میں روزانہ قرآن کریم اور حدیث شریف کے درس دیتے رہے۔ ایک نکاح کے موقعہ پر نکاح کے مسائل بیان کئے۔ خطبات میں فرائض ہدایات دیں اور فرائض کی طرف توجہ دلاتے رہے۔

انفرادی تبلیغ میں عرصہ زیر رپورٹ میں خدا کے فضل سے نمایاں کامیابی ہوئی۔ آپ لکھتے ہیں کہ سات سو پچپن (۷۵۵) افراد (مسلم اور غیر مسلم) کو پیغام احمدیت پہنچایا گیا کافی تعداد میں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے اور سلسلہ کی کتب فروخت کی گئیں۔ ایک سو میل کا سفر پیدل اور سائیکل پر۔ بغرض تبلیغ کیا گیا۔

برادرم مکرم جناب سید احمد شاہ صاحب اس عرصہ میں لیگوس میں مقیم رہے۔ آپ صبح کی نماز کے بعد جماعت کے دوستوں سے قرآن کریم ناظرہ سنتے رہے اور ان کی غلطیاں درست کرتے رہے۔ اور ایک کتاب "The Teachings of The Promised Messiah" کا درس دیتے رہے۔ اس کتاب کا ایک دفعہ پہلے بھی درس دیا جا چکا ہے۔ ظہر سے عصر تک آپ عورتوں کو یسرنا القرآن پڑھاتے رہے اور مندرجہ کتاب کا درس بھی دیتے رہے گھروں پر جا کر عورتوں اور بچوں کو مسجد میں آنے کی تلقین کرتے رہے۔ احمدیوں کے غیر احمدی رشتہ داروں کو پیغام احمدیت پہنچاتے رہے ماہوار چندے ادا کرنے اور بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ ٹریکٹ تقسیم کئے اور انفرادی طور پر بعض اصحاب کو تبلیغ کی بائیبل تفسیر کبیر دو تین قاموس المدرس انگریزی دعوۃ الامیر الفضل اور دیگر اخبارات کا مطالعہ کرتے رہے

خاکسار بھی اس عرصہ میں لیگوس ہی میں مقیم رہا۔ "قادیان ڈائری" مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے گورنر صاحب اور گورنمنٹ کے دیگر بڑے بڑے افسروں کے علاوہ پبلک کے بعض بڑے بڑے آدمیوں کو ارسال کی گئی۔ یہی کتاب بعض اخبارات کے ایڈیٹروں کو بھی دی گئی۔

رمضان شروع ہونے سے دو روز قبل لوکل ریڈیو پر رمضان کے متعلق تقریر کی گئی۔ اس عرصہ میں رمضان کی وجہ سے صرف ایک پبلک لیکچر دیا جا سکا۔ یکم جولائی سے رمضان کے آغاز تک مغرب کے بعد مسجد میں پہلے پروگرام پر عمل کیا گیا۔ یعنی مقررہ ایام میں درس قرآن کریم اور دوستوں کے سوالات کے جواب دیتا رہا۔ رمضان میں ہر روز تراویح کے بعد ترجمۃ القرآن کا درس دیتا رہا۔ تراویح اس دفعہ برادرم مکرم جناب سید احمد شاہ صاحب نے پڑھائیں۔ جب سے آپ یہاں آئے ہیں۔ امام الصلوٰۃ کے فرائض آپ ہی ادا کرتے رہے ہیں۔ سوائے جمعہ کی نماز اور خطبہ کے۔

ایک پمفلٹ (DID HE RISE?) جس کا مضمون یہاں کے ایک ہفتہ وار اخبار میں شائع ہو چکا تھا۔ پانچ ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا۔ اور نائیجیریا کے مختلف حصوں میں بھیجا گیا۔ برادرم مکرم جناب ابراہیم صاحب خلیل کا ارشاد ملنے پر ان کو بھی اس پمفلٹ اور ایک اور پمفلٹ کی ایک ایک سو کاپی بھیجی گئی۔ ہمارا یہ پمفلٹ "پیغام احمدیت سیریز" کا پانچواں نمبر ہے۔

دو روزانہ اخبارات میں میرے بیانات چھپے جن میں حضرت امیر المومنین اور جماعت کے متعلق بھی بعض باتیں بیان کرنے کا موقعہ مل گیا۔ ایک روزانہ اخبار اور ایک ہفتہ وار اخبار میں رمضان کے متعلق میرا ایک مضمون چھپا ایک ہفتہ وار اخبار میں ایک کتاب پر میرا کیا ہوا ریویو چھپا۔ اس اخبار کی ایک اور اشاعت میں مقامی حالات کے متعلق میرا ایک خط چھپا

عرصہ زیر رپورٹ میں تین اصحاب احمدیت میں داخل ہوئے۔ یکم جنوری سے سے کر جولائی کے آخر تک تریسٹھ (۶۳) افراد نے احمدیت قبول کی ہے۔ احباب ان نو مبائع بھائیوں اور بہنوں کے لئے استقامت اور زیادہ اخلاص کی دعا فرمائیں۔

آجکل نائیجیریا میں سیاسی بحران کی سی کیفیت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کو ہر قسم کے جھگڑے فساد سے محفوظ رکھے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کو جلد جلد ترقیات دے۔ آمین

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو لکھیں نہ کہ ایڈیٹر کو۔ (ایڈیٹر)

لجنہ اماءاللہ کوئٹہ کی کارگزاری

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر و احسان ہے کہ اس نے امسال ہمیں یہ توفیق بخشی کہ ہم سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قرآن کریم کے درس سے فیضیاب ہو سکیں چنانچہ لجنہ اماءاللہ کوئٹہ کی اکثر ممبرات نہایت باقاعدگی سے درس میں شامل ہوتی رہیں۔ اسکے علاوہ لجنہ اماءاللہ حلقہ مسجد احمدیہ میں قرآن کریم و حدیث کے درس کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ چنانچہ روزانہ کم از کم قرآن کریم کے سوا پارے اور تفسیر کبیر کا درس دیا جاتا رہا۔ حدیث نبراس المومنین کی پانچ احادیث نہایت آسان الفاظ میں سمجھائی جاتی رہیں۔ اور بعض موٹے موٹے مسائل ذہن نشین کروا دیئے جاتے رہے۔

رمضان کے آخری عشرہ میں درس قرآن کریم کے لئے مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی خدمت میں درخواست کی گئی۔ جسے آپ نے ازراہ شفقت منظور فرمایا۔ آپ روزانہ حلقہ مسجد احمدیہ میں تشریف لا کر درس دیتے رہے۔ چنانچہ آپ نے سورہ فاتحہ، بقرہ۔ رحمٰن، جمعہ۔ صف اور سورہ تکویر کا نہایت ہی لطیف درس دیا جس کے لئے لجنہ ہذا آپ کی انتہائی شکرگزار ہے۔

امیر صاحب جماعت احمدیہ کوئٹہ کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ نماز تراویح کے لئے مسجد احمدیہ میں مستورات کے لئے بھی پردے کا انتظام کیا جائے۔ چنانچہ حلقہ مسجد احمدیہ کی اکثر خواتین نہایت ہی باقاعدگی کے ساتھ نماز تراویح میں شامل ہوتی رہیں۔

لجنہ اماءاللہ کوئٹہ کی درخواست پر پہلی بار مسجد احمدیہ میں مستورات کے اعتکاف بیٹھنے کا انتظام بھی کیا گیا۔ چنانچہ چار خواتین اعتکاف بیٹھیں۔ جن میں سے حلقہ اسلام آباد و حلقہ ریلوے سٹیشن کی ایک ایک ممبر اور حلقہ مسجد احمدیہ کی دو ممبرات تھیں۔

ستائیسویں اور اٹھائیسویں روزہ میں صلوٰۃ التسبیح کا انتظام کیا گیا مولوی عطا محمد صاحب نے مسجد احمدیہ میں نماز التسبیح پڑھائی جس میں حلقہ اسلام آباد اور باقی حلقہ جات کی ممبرات بھی شامل ہوئیں۔

(مبارکہ سیکرٹری لجنہ اماءاللہ حلقہ مسجد احمدیہ کوئٹہ)

"دو عزیز ہستیوں کا انتقال پُرملال"

قادیان میں یہ خبر نہایت رنج و ملال سے سنی گئی۔ کہ الحاج حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر اور عزیزم مرزا منور احمد صاحب مبلغ امریکہ وفات پا گئے ہیں انا للہ و انا الیہ راجعون حضرت نیر صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے استاد اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بزرگ صحابی تھے اسلام اور سلسلہ کیلئے آپ کی خدمات جلیلہ اور قربانیاں ہمیشہ بطور یادگار رہیں گی۔ غریب الدیار اور قادیان سے جدائیگی کے ایام میں آپ کی حسرت ناک وفات ایک صدمہ جانکاہ اور قومی نقصان ہے۔ یہ مبارک وجود جنہوں نے مسیح پاک علیہ السلام کو دیکھا اور حضور کے قدموں میں بیٹھ کر فیض صحبت اٹھایا اب خال خال نظر آنے لگے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کا ہمیشہ کے لئے ہم سے دنیا میں جدا ہو جانا جماعت کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون خدا تعالیٰ ہمیں اس خلاء کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جو ان بزرگوں کی وفات سے پیدا ہو رہا ہے میں اپنی طرف سے اور جملہ درویشان قادیان کی طرف سے حضرت استاذی المکرم کی وفات پر آپ کی بیگم صاحبہ اور آپ کے خسر جناب ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کڑک اور دوسرے اعزا اور اقربا سے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اس صدمہ کے برداشت کی قوت عطا فرمائے۔ آمین

عزیز مرزا منور احمد صاحب مبلغ امریکہ کو میرے ساتھ شاگردی کا تعلق تھا آپ بہت ملنسار مخلص اور ہونہار نوجوان تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپکو وقف زندگی کی توفیق عطا فرمائی۔ مجلس خدام الاحمدیہ میں بھی مختلف عہدوں پر فائز رہے اور خلوص دل سے خدمات ادا کرتے رہے پھر سیدنا حضرت امیر المومنین کے ارشاد کے ماتحت امریکہ میں اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے تشریف لے گئے اور تقریباً دو سال تک نہایت اخلاص اور تندہی سے فریضۂ تبلیغ ادا کرتے رہے۔ عزیز مرحوم سے ابھی بہت سی امیدیں وابستہ تھیں لیکن خدا تعالیٰ کی مشیت نے انکو بظاہر قبل از وقت عین زمانہ شباب میں اپنے پاس بلا لیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنے خاص فضل سے نوازے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ عزیز کی وفات بھی غریب الدیاری اور شہادت کی وفات ہے میں اپنی طرف سے اور جملہ درویشان قادیان کیطرف سے اس صدمۂ جانکاہ پر مرحوم کی والدہ ماجدہ اور ہمشیرہ صاحبہ اور بیوہ اور متعلقین صاحبہ اور دیگر متعلقین کے ساتھ دلی اظہار تعزیت کرتا ہوں یہ صدمہ عزیز مرحوم کی والدہ کے لئے اسلئے بھی زیادہ تلخ ہے کہ ابھی گذشتہ سال مرحوم کے بڑے بھائی مرزا احمد شفیع صاحب بی اے قادیان میں شہید ہو گئے تھے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

(خاکسار عبدالرحمٰن امیر جماعت احمدیہ قادیان)

روزنامہ الفضل
۲۶ ستمبر ۱۹۴۸ء

افواہ

کسی ملک و قوم کو دشمن کا جارحانہ حملہ اتنا نقصان نہیں پہونچا سکتا۔ جتنا ایک چھوٹی سی افواہ پہونچا سکتی ہے۔ دشمن جب حملہ کرتا ہے۔ تو ملک اس کے حملے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ وہ کیا اسلحہ استعمال کرے گا۔ اور اس کا حملہ کہاں ہوگا۔ اکثر قومیں دشمن کے حملہ کے لئے پہلے سے تیار رہتی ہیں۔ اور اکثر باتدبیر دفاع سے حملہ کو ٹالا جا سکتا ہے۔ بلکہ دشمن کو سخت نقصان پہونچا کر پسپا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ایک چھوٹی سی افواہ ایک ایسا اژدہا ہے۔ کہ اگر اسکو کھلا چھوڑ دیا جائے۔ تو اس کا اثر ملک و قوم پر ایسا زہریلا پڑتا ہے۔ کہ ارباب اقتدار کے بس کی بات نہیں رہتی۔ اور لوگوں کے دلوں کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر کے رکھ دیتی ہے۔ جس سے تمام تدبیروں پر پانی پھر جاتا ہے۔

دنیا کی اکثر بڑی بڑی لڑائیاں محض ایک چھوٹی سی افواہ کی وجہ سے ہاری گئی ہیں۔ اور اکثر ممالک دشمن نے بغیر کسی محنت کے فتح کر لئے ہیں۔ افواہ انسان کا مرال بالکل تباہ کر دیتی ہے۔ اور اسکو بالکل نکما کر دیتی ہے۔ جو لوگ اس بات کے شوقین ہوتے ہیں کہ ذراسی کوئی بھنک ان کے کانوں میں پڑ جائے اور وہ لون مرچ لگا کر اسکو آگے دھکیل دیں دراصل قوم و ملک کے سب سے بڑے دشمن ہوتے ہیں۔

حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی حدیث ہے کہ اگر تم کوئی خبر سنو اور اسکو بلا کم و کاست دوسرے کے کانوں تک پہونچا دو تو گویا تمہارے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے۔ بظاہر یہ ایک عجیب بات معلوم ہوتی ہے۔ لیکن ذرا غور فرمائیے کہ جس سے آپ نے خبر سنی ہے۔ آپ کو کیا معلوم ہے کہ اس نے خود گھڑی ہے یا کسی دشمن سے سنی ہے۔ خبر خواہ بعد میں کتنی بھی سچی ثابت ہو۔ لیکن پہلا احتمال یہی ہونا چاہیئے۔ کہ خبر غلط ہے۔ اور ہرگز ہرگز اسکو دست بدست آگے نہیں بڑھنا چاہیئے کہتے ہیں صدور الاحرار قبور الاسرار یعنی شریفین کے سینے رازوں کی قبریں ہوتی ہیں اس کا مطلب ایک یہ بھی ہے۔ کہ جب آپ کوئی خبر سنیں تو خواہ آپ کے نزدیک خبر سنانے والا کتنا ہی معتبر کیوں نہ ہو۔ آپ اسکو قطعاً آگے نہ دھکیلیں۔ بلکہ قرآن کریم نے جو ایک دوسرا اصول ہمیں بتایا ہے۔ اس پر عمل کریں۔ اور وہ یہ ہے کہ جب ہمیں کسی نئی خبر کا علم ہو۔ تو ہم بجائے دوسروں کو سنانے کے سیدھے اس حاکم کے پاس جائیں۔ جو خبروں کی چھان بین کے لئے حکومت کی طرف سے مقرر ہے۔ اور اسکو جو کچھ سنا ہے بتا دیں۔ اس کے بعد ہماری ذمہ واری ختم ہو جاتی ہے۔ یہ آگے حاکم وقت کا کام ہے۔ کہ خبر کی تفتیش کرے۔ اور اس سے جو نتیجہ چاہے نکالے اور جو کام اس سے لینا چاہے لے۔

یاد رکھیے ہر ایک خبر جو آپ سنتے ہیں اور اسکو اپنے دوستوں یا عزیزوں تک پھیلاتے ہیں۔ جتنے بھی لوگوں کو آپ خبر پہونچاتے ہیں اتنے ہی ہزاروں قوم کے افراد کو گویا آپ خود قتل کرتے ہیں۔ خبر خواہ اچھی ہو یا بری یہ کام ہرگز آپ کا نہیں ہے۔ کہ آپ یار دوستوں میں بیٹھ کر اسپر رائے زنی کرنا شروع کر دیں۔

حکومت پاکستان ابھی نئی نئی حکومت ہے۔ جو چیز پرانے ملکوں کو کچھ نقصان پہونچا سکتی ہے وہ اس نوزائیدہ ملک کو دس بیس گنا زیادہ نقصان پہونچا سکتی ہے۔ اس لئے ہمیں اور بھی محتاط ہونا چاہیئے۔ اور نہ صرف خود ہی افواہیں پھیلانے سے باز رہنا چاہیئے۔ بلکہ دوسروں کو بھی اگر اس شغل میں دیکھیں تو ان کو بھی روکنا چاہیئے۔ ہم اس طرح حکومت کا ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔ اور اسکی بہت فکر مندیوں کو دور کر سکتے ہیں۔

جنگ بند جنگ شروع

جب دنیا میں بادشاہوں کا دور دورہ تھا۔ تو جب کوئی بادشاہ دنیا سے گزر جاتا تھا۔ تو کہا جاتا تھا کہ بادشاہ فوت ہو گیا ہے۔ بادشاہ زندہ باد۔ یعنی گزشتہ بادشاہ کے فوت ہونے کے ساتھ ہی اس کا جانشین مقرر ہو جاتا تھا۔ اور ملک بادشاہ سے خالی نہیں رہتا تھا۔ آجکل جنگوں کا دور دورہ ہے۔ اور جب ایک جنگ ختم ہو جاتی ہے۔ تو کہا جاتا ہے۔ جنگ ختم ہو گئی۔ جنگ کی تیاری کرو۔ جنگ زندہ باد۔

گزشتہ جنگ عظیم کے اختتام پر امن پسند لوگوں کو امید بندھی تھی۔ کہ اب کچھ مدت تک جنگ نہیں ہوگا۔ لوگ جنگ سے سخت اکتا گئے ہیں۔ لیکن جنگ ابھی بند بھی نہیں ہوئی تھی کہ بڑی بڑی امن پسند قوموں نے تیسری جنگ کی تیاریاں شروع کر دیں۔ گویا یہ کہنا چاہیئے کہ دراصل جنگ بند ہی نہیں ہوئی۔ صرف ایک جنگ کے دو معرکوں میں وقفہ آ گیا ہے۔ اور یہ بڑی بڑی قومیں ذرا سستا رہی ہیں۔ اور سستا نے کے بعد فوراً اپنے من بھاتے مشغلہ میں مصروف ہو جائینگی۔ فی الحال وہ چھوٹی چھوٹی قوموں کو لڑا کر دل بہلا رہی ہیں۔

ایک طرف روس ہے کہ امریکن برطانوی بلاک کے واویلا کے باوجود اپنا کام کئے چلا جاتا ہے۔ اور یہ بڑی بڑی قومیں منہ دیکھ رہی ہیں۔ اور جنگ کی تیاریاں کئے چلی جاتی ہیں۔ حالانکہ دنیا کو یہی بتایا جا رہا ہے کہ ہم صلح و امن کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن بعض وقت روس کو ڈرانے کے لئے اپنی جنگی تیاریوں کا اظہار بھی کرنا پڑتا ہے۔

چنانچہ مسٹر الیگزنڈر نے برطانیہ کی فوجی طاقت کو بڑھانے اور اس میں ترقیاں کرنے کا اعلان پھر کیا ہے۔ دوسری طرف مغربی یورپ کا تعمیری کام ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ فوجی تیاریوں سے تعمیری کام میں حرج واقعہ ہوگا۔ مگر یہ تعمیری کام ہے کیا چیز؟ دراصل یہ بھی تو آنے والی جنگ کی تیاری ہی کے مترادف ہے۔

امریکی برطانوی بلاک کو اپنی طاقت پر ناز ہے اور بجا ناز ہے۔ لیکن آخر دنیا کے امراض کا علاج صرف طاقت سے کس طرح ہو سکتا ہے۔ دنیا کی قومیں بھوکی ہیں۔ سرمایہ داران کی آنکھوں میں کھٹک رہا ہے۔ جب تک دنیا کی تسلی نہ کی جائے گی۔ دنیا میں امن کس طرح ہو سکتا ہے۔

الغرض دنیا عجیب شکنجہ میں ہے۔ سوائے خدائی طاقت کے اسکو تباہی سے کوئی نہیں بچا سکتا جب تک دنیا خدا کی طرف دوبارہ رجوع نہیں کریگی۔ حریصوں کی حرص کم نہیں ہو سکتی۔ اور نہ غربا مطمئن ہو سکتے ہیں۔ آخر چار و ناچار دنیا کو خدا تعالےٰ کی طرف آنا پڑے گا۔ خواہ اس عظیم تباہی کے بعد آئے جو دنیا پر منڈلا رہی ہے۔ یا اس سے پہلے۔

ضروری اعلان

ہمارا نیا مرکز "ربوہ" میں قائم ہو چکا ہے۔ اور جلد ہی وہاں آبادی کا کام شروع ہو جائیگا۔ چونکہ وہاں ایسے احمدی دوستوں کی ضرورت ہوگی۔ جو مختلف پیشوں کو جانتے ہوں۔ اس لئے ایسے احباب جو نائی۔ دھوبی۔ معمار وغیرہ کا کام کرتے ہوں۔ اور نئے مرکز میں آباد ہونے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے متمتع ہونے کی خواہش رکھتے ہوں فوراً اپنے پتوں سے خاکسار کو اطلاع دیں:- چوہدری صلاح الدین سیکرٹری تعمیر کمیٹی مرکز پاکستان جودھامل بلڈنگ لاہور

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل دوسرے سے مانگ کر پڑھتا ہے۔ وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔ صرف غریب و نادار احمدی کو ہی دوسروں سے لے کر پڑھنے کا حق حاصل ہے:

درخواست دُعا

اگرچہ ہندوستان گورنمنٹ کی رپورٹوں اور وہاں کے اخبارات میں یہ پروپیگنڈا بڑے زور شور سے کیا جا رہا ہے۔ کہ حیدرآباد ریاست میں پورے طور پر امن و امان کی بحالی کی کوشش جاری ہے۔ مگر ہر اہل بصیرت پر واضح ہے۔ کہ جو خبریں غیر جانبدار ذرائع سے آتی ہیں۔ ان سے اس بات کی تصدیق ہو رہی ہے۔ کہ اس امن و امان کی بحالی کے شور کے پردے میں دراصل مسلمانان حیدرآباد کی کامل تباہی کا جوش و خروش کار فرما ہے۔ اور ہر قوم پرست اور محب مسلمان پر رضاکار ہونے کا الزام لگا کر اسے ظلم و ستم کا تختہ مشق بنایا جا رہا ہے۔ ان حالات میں میں تمام احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست کرتی ہوں۔ کہ وہ تمام بے گناہ اور محب وطن رضاکاروں اور عام مسلمانوں اور علی الخصوص احباب جماعت احمدیہ دکن اور میرے والدین اور سارے خاندان کے افراد کے حق میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں ہر شر سے محفوظ رکھے۔ اور انہیں جلد امن کی زندگی نصیب کرے۔ فقط زینب حسن

ہندوستان کا کلچرل مشن افریقہ میں

ہندوستان سے ایک کلچرل مشن مشرقی افریقہ کے دورہ پر آیا ہے اخبارات میں علی الخصوص ہندو اخبارات اس مشن کی مساعی (جو صرف لیکچروں تک بظاہر نظر آتی ہے) کو بہت اشاعت دے رہے ہیں اس مشن کو "انڈین کلچرل مشن" کہا جاتا ہے۔ اس میں آٹھ آدمی بطور مشن ممبر ہیں۔ اس مشن کے لیڈر سوامی آدو ہاتنند جی نام سے موسوم ہیں کہا جاتا ہے ہندوستان کے محکمہ خارجہ کی مدد سے بھارت سیوا آدم سنگھ ایک سوشل مذہبی اور علمی رجسٹرڈ سوسائٹی نے مشرقی افریقہ میں اس مشن کو بھیجا ہے تا ہندوستان کی عالمگیر کلچر" کی تبلیغ کر کے باہمی رواداری اور کلچرل تعلقات کو قائم کریں۔ اس سلسلہ میں اس مشن نے دار السلام میں دو تین لیکچر بھی دئے ہیں۔ اور عام طبقوں میں یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ یہ مشن "عالمگیر کلچر" کی بجائے ایک خاص کلچر کی تعلیم و تلقین کر رہا ہے۔ جس کا مقصد ہندو قوم کو اندر ہی اندر اسبات کیلئے تیار کرنا ہے کہ ضرورت اور وقت کے تقاضا کے مطابق کیا کام کرتا ہے۔ حکومت ہند نے اور اس کے کارپردازوں نے جس کلچر کا اظہار مشرقی پنجاب میں مسلمان کے خون سے ہولی کھیل کر...... مسجدوں کی بے حرمتی اور عبادتگاہوں کے مسمار کرنے اور مذہبی آدمیوں کے قتل و غارت سے کیا ہے۔ اس سے تو اب دنیا کا بچہ بچہ واقف ہے اور اس قسم کے مشن بھیجنا دنیا کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے جس قوم کا کلچر رنگ و نسل کا امتیاز۔ جس قوم کا کلچر لغاوت و سرکشی جس قوم کا کلچر قومی تقسیم۔ جس قوم کا کلچر مورتیوں کی پوجا ہو وہ کیا عالمگیر کلچر پیش کر سکتی ہے۔ یہ مشن در اصل حکومت ہند کے پراپیگنڈا کا کام کر رہا ہے چنانچہ جس سوسائٹی نے اس مشن کو بھیجا ہے۔ مقامی اخبارات کے بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سوسائٹی کا قیام ۱۹۴۶ء میں ہوا۔ اور اس کے خاص سرپرست ڈاکٹر راجن پرشاد ڈاکٹر سیاما پرشاد مکرجی۔ شری ٹھکر (سپیکر انڈین پارلیمنٹ) مسٹر کھیر پرائم منسٹر بمبئی اور مسٹر بی۔سی راؤ آف بنگال ہیں۔ اس فہرست سے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ مشن کس "عالمگیر کلچر" کی تبلیغ کرنے کیلئے اس ملک میں آیا ہے ہم بڑے شوق سے انتظار کر رہے ہیں کہ یہ مشن کب پورا پہنچتا ہے تا مزید حالات کا علم ہو سکے اور اس عالمگیر کلچر کا جائزہ لیا جا سکے جسے ہندوستان کے باہر تو کیا خود ہندوستان میں بھی نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ (مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ)

ناگزیر

وقت کی دھڑکنیں نمایاں ہیں۔
اک نیا دَور آنے والا ہے۔
جنگِ فردا کا آتشیں سایہ
ایک عالم پہ چھانے والا ہے

امن کی یہ انوکھی تدبیریں
جانے کیا روپ اور دھارینگی
کتنی زردار آرزوؤں کو
خونِ کمزور پر ابھاریں گی۔

صلح وہ رنگ لا نہیں سکتی۔
جس کی اخلاق پر اساس نہ ہو
بھیڑیے بھیڑ بن ہی جاتے ہیں
داؤ جب اور کوئی راس نہ ہو

وقت کی دھڑکنیں بتاتی ہیں
امن کی نبضیں ڈوبی جاتی ہیں
وقت کی دھڑکنوں پہ غور کرو
میرے احباب میرے ہموطنو

(راجہ) بشیر رازی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

الٰہی تائید کب ظہور پذیر ہوتی ہے

"جب انسان سچے دین پر ہو تو اعمال صالحہ بجالانے سے خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک انعام پاتا ہے۔ اسی طرح سنت الٰہی واقع ہے کہ سچے دین والا صرف اس حد تک ٹھہرایا نہیں جاتا جس حد تک وہ اپنی کوشش سے چلتا ہے۔ اور اپنی سعی سے قدم رکھتا ہے۔ بلکہ جب اس کی کوشش حد تک پہنچ جاتی ہے۔ اور انسانی طاقتوں کا کام ختم ہو جاتا ہے۔ تب عنایت الٰہی اس کے وجود میں اپنا کام کرتی ہے۔ اور ہدایت الٰہی اس مرتبہ تک اسکو علم اور عمل اور معرفت میں ترقی بخشتی ہے۔ جس مرتبہ تک وہ اپنی کوشش سے نہیں پہنچ سکتا تھا۔ جیسا کہ ایک دوسرے مقام میں بھی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ یعنی جو لوگ ہماری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ان سے اور ان کی قوتوں سے ہو سکتا ہے بجالاتے ہیں تب عنایت حضرت احدیت ان کا ہاتھ پکڑتی ہے اور جو کام ان سے نہیں ہو سکتا تھا وہ آپ کر دکھلاتی ہے۔"

(حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۱۳۱)

تعلیم الاسلام کالج لاہور

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے داخل کرائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پروانہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے۔"

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

کوئی احمدی بغیر وصیت کے نہیں رہنا چاہیئے

(الفضل)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء کو خطبہ جمعہ میں یہ تحریک فرمائی۔ کہ" اس وقت میرے نزدیک کم سے کم یہ تحریک ہونی چاہیئے کہ جماعت کا ہر فرد وصیت کر دے۔" (الفضل ۵ جون ۱۹۴۸ء)

اس کے بعد پھر ۲۴ جون ۱۹۴۸ء کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پھر اسی تحریک کا اعادہ کرتے ہوئے فرمایا۔ "ہر احمدی کے ایمان کے امتحان کا یہ موقعہ ہے۔ کہ اگر وہ زیادہ قربانی نہیں کر سکتا۔ تو وصیت والی قربانی کر دے۔ اور دشمن کو بتا دے کہ قادیان سے نکلنے کو ہم صرف ایک عارضی مصیبت سمجھتے ہیں۔ ورنہ ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ وہ مقام ہمارا ہے۔ اور ہماری لاشیں وہیں دفن ہونگی۔" (الفضل ۳۰ جون ۱۹۴۸ء)

اب پھر ۲ ستمبر ۱۹۴۸ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے جماعت کو تیسری بار اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ کم سے کم قربانی کا معیار یہ ہونا چاہیئے۔ کہ ہماری جماعت کا ہر فرد کم از کم دس فیصدی چندہ دے۔ یا پھر وصیت کر دے۔ جب حضور نے تین خطبات جمعہ میں اس بات پر زور دیا ہے کہ ہر احمدی وصیت کر دے۔ تو پھر تعجب ہے۔ کہ کوئی شخص احمدی ہو کر کسطرح بغیر وصیت کے زندہ رہ سکتا ہے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

درخواستہائے دُعا

(۱) میرے والد صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں تمام جماعت براہِ مہربانی ان کی صحت کے لئے دُعا کرے (خاکسار مرزا البشیر احمد مغل جنرل سٹور چکوال)

(۲) میری والدہ صاحبہ کو ہیضہ ہو گیا تھا۔ اب افاقہ ہے براہ کرم صحتِ کاملہ کیلئے دُعا فرمادیں۔ نیز میرا بھانجہ صالح محمد خان بشیر ایک طویل عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے اس کی صحت کے لئے بھی دُعا فرمادیں۔ (عبد الرشید قریشی اسلام پورہ سیالکوٹ)

پتہ مطلوب ہے

(۱) حکیم پیر احمد شاہ ہوشیار پوری کی بیوی یا بہن جس جگہ ہوں مجھے اپنے ایڈریس سے مطلع کریں۔

(۲) محترمہ ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ اور امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت مولوی ابو العطا صاحب فاضل جالندھری بھی جس جگہ ہوں۔ مجھے خیریت سے اطلاع دیں (بیگم چوہدری دوست محمد خان ایم۔اے فیروز والہ)

"اسلام کے مبلّغ۔ سوئٹزرلینڈ میں"

181

جنیوا کے ایک اخبار میں احمدیت کا ذکر

عنوان بالا سے ایک مضمون گذشتہ سال جنیوا کے ایک اخبار "LA VIE PROTESTANTE" ۴ جولائی کی اشاعت میں شائع ہوا تھا۔ جبکہ خاکسار کے علاوہ برادران مولوی غلام احمد بشیر اور چوہدری عبداللطیف صاحبان بھی اس ملک میں موجود تھے مضمون کا ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ فرانسیسی زبان سے ترجمہ برادرم ملک عطاء الرحمن صاحب مبلغ فرانس نے کیا ہے

(خاکسار ناصر احمدؐ۔ از زیورک)

اس عنوان کے ماتحت ایم۔ آر بر نیر نے کچھ عرصہ ہوا رسالہ La Vie Protestante میں ایک دلچسپ مضمون ان محمدی معتقدین کے بارہ میں شائع کیا جن کا ارادہ عیسائیوں سے یہ بات منوانے کا ہے کہ قرآنی تعلیم انجیل کی تعلیم کے مقابلہ پر اعلیٰ ہے۔ اس سلسلہ میں ہم حسب ذیل انٹرویو پیش کر رہے ہیں کہ جس سے اس امر کا صحیح مخدوزہ کیا جا سکے۔

جنوبی افریقہ کے سوِس مشنوں کے اجلاس منعقدہ زیورک میں ٹرانسوال اور موزمبیق سے آئے ہوئے مبلغین کے ولولہ انگیز پیغامات سننے کے بعد مجھ سے خواہش کی گئی۔ کہ میں ان محمدی مبلغوں سے ملوں جو ہندوستان سے سوئٹزرلینڈ بھجوائے گئے ہیں تاکہ وہ یہاں جرمن زبان سیکھیں اور اسلامی اصول کی یورپ میں اشاعت کریں چنانچہ میں نے اپنے آپ کو زیورک برگ کے ایک جانب واقع ایک مکان کے کمرہ میں تین سانولے رنگ۔ سیاہ آنکھوں والے ہندوستانیوں کے درمیان پایا۔ انہوں نے لمبے لمبے کوٹ پہنے ہوئے تھے... تحریک احمدیہ کہ جس کے یہ ہمارے ہاں نمائندے ہیں کی لنڈن میں ایک مسجد ہے۔ جہاں سے حال ہی میں سولہ مبلغین اسلام یورپ میں تبلیغ کے کام کے لئے روانہ ہوئے ہیں۔ ان تینوں میں سے جس سے میں نے بعض امور کے متعلق سوالات کئے وہ سب سے کم عمر ہیں انہوں نے یہاں مشن میں بھجوائے جانے سے پیشتر ۱۴ سال علوم دینی کی تحصیل کی۔ وہ غیر شادی شدہ ہیں۔ لیکن ان کے دوسرے دو ساتھی اپنی بیویوں کو ہندوستان چھوڑ آئے ہیں انہوں نے گھر کی راحت اور آرام کو قربان کرتے ہوئے اپنے آپ کو اس تبلیغی کام کے لئے وقف کیا ہے تاکہ وہ اپنے اس روحانی پیشوا کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے میں حصہ دار ہوں کہ ساری دنیا تین صد سال میں اسلامی شریعت و قانون کے تابع ہو جائے گی

سوال:۔ جس احمدیہ تحریک کے آپ نمائندہ ہیں وہ کیا ہے؟

جواب:۔ اسکی بنیاد خدائی حکم کے ماتحت حضرت مرزا غلام احمد (علیہ السلام) قادیانی نے ۱۸۸۹ء میں رکھی۔

سوال:۔ یہ کوئی نبیؑ ہے؟

جواب:۔ یہ وہی مہدی ہیں جن کی بعثت کے متعلق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی۔ یہ وہ مسیح ہیں۔ کہ جن کا وعدہ بائیبل اور بعض اسلامی کتب نے کیا۔ اور جن کے آنے سے مسیح کی آمد ثانی کا وعدہ پورا ہوا اور اسی طرح کرشن اور بدھ اوتار بالفاظ دیگر یہ وہی فرد موعود ہیں کہ جو تمام انبیاء کی پیشگوئیوں کو پورا کرنے والے ہیں۔

سوال۔ کیا وہ کوئی خاص مشن رکھتے ہیں؟

جواب۔ یقیناً خدا تعالےٰ نے انہیں اسلئے بھیجا ہے کہ تا وہ حقیقی عقیدہ اور سچے ایمان کا احیاء کریں اور اس کی اشاعت۔ اور تاکہ بنی نوع انسان کی اسلام کی طرف راہنمائی کریں

سوال۔ کیا انہوں نے اسلامی دنیا میں کوئی اصلاح کی ہے؟

جواب:۔ نہیں کوئی ایسی اصلاح نہیں کی کہ جو اسلامی اصولوں کی تبدیلی پر مشتمل ہو۔ بلکہ قرآن کی حقیقت اور سچائی کی طرف رجوع کے معنے میں کی ہو۔ یہ کتاب ایک قطعی اور معیّن صداقت اپنے اندر رکھتی ہے۔ ساری دنیا میں یہی ایک کتاب ہے۔ کہ جس کا متن صدیوں گذرنے کے باوجود بعینہٖ محفوظ رکھا گیا ہے۔ بغیر کسی ایک حرف و حرکت کی تبدیلی کے۔ اور ہر نسل کئی لاکھ حفاظ پیدا کرتی ہے۔ کہ جو اس کے متن کو زبانی جانتے ہیں اور ایسے طریق پر کہ اگر ان لکھی ہوئی ۱۱۴ سورتوں کو تباہ کر دیا جائے۔ یا یہ نابید ہو جائیں تب بھی یہ ممکن ہو گا۔ کہ اسے فوراً دوبارہ جمع کیا جائے۔ بغیر کسی ایک حرکت کی تبدیلی کے

سوال:۔ مقلد مسلمانوں کے مقابلہ پر آپ کی کیا حیثیت ہے؟

جواب۔ ہماری حیثیت مسلمانوں کے مقابلہ پر بعینہٖ وہی ہے کہ جو عیسائیت کی یہودیت کے مقابلہ پر۔ کیونکہ جس طرح اصل روح کے لحاظ سے عیسائیت درحقیقت یہودیت ہی ہے۔ اسی طرح ہماری تحریک حقیقی اسلام ہی ہے۔ اسکی صحیح روح کے مطابق۔ علاوہ ازیں احمد مسیح موعود جملہ مذاہب کے تمام انبیاء کی ان پیشگوئیوں کو اپنے اندر پورا کرتے ہیں کہ جو ایک مقدس انسان کی آمد کے متعلق تھیں چنانچہ اسی طرح ہمارے روحانی پیشوا (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) کی بعثت کی خبر پہلے سے دی گئی تھی۔ مثلاً استثنا ۱۸:۱۸ میں

سوال: ہم تو برآیت یسوع پر لگاتے ہیں؟

جواب:۔ یسوع مسیح علیہ السلام قرآن بہت سے انبیاء میں سے ایک تھے جو خدائی شریعت کے حامل نبی محمد صلے اللہ علیہ کے پیش رو تھے آپ ایک عظیم الشان سچے نبی تھے۔ کہ جنہیں خدا تعالےٰ نے بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے کھڑا کیا۔ وہ اپنے دشمنوں کے ہاتھوں مصلوب ہوئے۔ مگر صلیب پر فوت نہ ہوئے انہیں غشی کی حالت میں صلیب پر سے اتارا گیا۔ اور ان کے دوستوں کے معالجہ سے انہیں ایک غار میں دوبارہ ہوش میں لایا گیا۔ ترقی صحت کے زمانہ میں وہ اپنے حواریوں سے خفیہ طور پر ملتے رہے اور پھر فلسطین کو چھوڑ کر چلے گئے تاکہ اسرائیل کے ان دس قبائل کی طرف اپنا پیغام لے جائیں کہ جو فلسطین سے ہندوستان تک کے درمیانی علاقوں میں پھیلے ہوئے تھے اور جہاں وہ ستر برس (صحیح ۱۲۰ ہے ناقل) کی عمر میں کشمیر کے صوبہ میں فوت ہوئے ان کے مزار کا آج تک وہاں احترام کیا جاتا ہے

سوال:۔ لیکن آپ کے نبی احمد قادیانی بھی فوت ہو چکے ہیں؟

جواب:۔ ہاں ۱۹۰۸ء میں ۷۳ برس کی عمر میں۔ لیکن ان کے لڑکے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیحؑ جو ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوئے ان کے جانشین ہوئے وہ اس وقت جماعت کے امام ہیں کہ جس کی تعداد دس لاکھ سے زائد ہے

سوال:۔ کیا یہ صحیح ہے۔ کہ آپ تعدد ازدواج کی تعلیم دیتے ہیں؟

جواب:۔ ہاں یہ واقع ہے۔ ہمارا قانون شادی کے بارہ میں نہایت اعلےٰ ہے۔ بمقابلہ ان حالات کے جو عیسائی دنیا میں موجود ہیں۔ کہ جہاں کبھی طلاق بھی قبول نہیں کیا جاتا۔ اس تمام افسوسناک حالت کا علاج صرف تعدد ازدواج میں ہے۔ کیونکہ اس سے فطرت۔ نئے تمدن اور اخلاق کی تمام ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ یہ اصول تمام حقیقی اخلاق کا سرچشمہ ہے۔ اگر کسی کو وہ تمام ضوابط اور ذمہ واریاں ... معلوم ہوں کہ جو اسلام تعدد ازدواج کی صورت میں لگاتا ہے تو پھر وہ سمجھ سکتا ہے کہ یہ اصول ایک بھاری بوجھ ہے کہ جو ایک آدمی بعض اوقات اٹھانے پر مجبور ہوتا ہے۔ اور کہ یہ محض آزاد اطوار کی حمایت و تائید کے لئے ایک ایجاد نہیں۔ چنانچہ اسلام ایک جامع اور مکمل حل پیش کرتا ہے تمام زمانوں اور تمام حالات کی ضروریات اور مشکلات کے لئے اور پھر نہ معاشرتی امور بلکہ بلا استثناء زندگی کے ہر دائرہ میں۔

سوال۔ اب میرا وقت ہو گیا ہے کہ میں رخصت حاصل کروں۔ لیکن ایک سوال اور ہے نماز کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

جواب:۔ ایک مسلمان دن میں پانچ مرتبہ نماز ادا کرتا ہے وہ ہر نماز قرآن کی پانچ ابتدائی آیات کی تلاوت سے شروع کرتا ہے "تمام حمد خدا کے لئے ہے کہ جو تمام دنیا کا حاکم ہے..... وغیرہ" جو کوئی پانچ اوقات نماز ادا نہیں کرتا لم معین اصولوں کے مطابق۔ نیز قبلہ رو ہو کر۔ تو پھر وہ مسلمان نہیں رہتا۔

اسکے بعد میں نے اپنے ان عجیب اور کٹر مخاطبین سے رخصت لی۔ شکریہ سے لبریز ان جذبات کے ساتھ کہ خدا نے اس دنیا میں محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلم) سے کافی عرصہ پہلے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کے ذریعہ اپنی مکمل تجلّی اور ظہور فرمایا۔ وہ کہ جس کا نام ہی ایک غیر اہل کتاب۔ ایک یہودی یا ایک مسلمان کو بچانے کے لئے بس کافی ہے اور اسکے علاوہ اپنے اس تند و باحوصلہ جانثار مبلغین کا بے حد شکریہ ادا کرتے ہوئے۔ کہ جو اسقدر روحانی ظلمت میں رہنے والے لوگوں تک (یسوع کے) واحد نام کا اعلان کرتے ہیں

احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی کی سالاری لائبریری میں

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بہت سی کتب کی ضرورت ہے۔ جن احباب یا جماعتوں کے پاس ایسی کتب ہوں کہ وہ اپنی کتب قیمتاً یا عاریتاً دے سکتے ہوں۔ ان سے گذارش ہے۔ کہ وہ ایسی کتب کی فہرست یا دیگر کوائف سے خاکسار کو جلد مطلع کر دیں۔ تاکہ مناسب انتظام کیا جائے۔

خاکسار:۔ خلیل الرحمٰن انچارج احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن لائبریری بندر روڈ کراچی

اٹامک بم کے نقصان دہ اثرات!

(۱) ایک بم ... مربع میل رقبہ کا صفایا کرنے کے لئے کافی ہے (۲) ایک اٹامک بم اپنی تباہی کے لحاظ سے ۲۰ ہزار ٹن وزن (۵۶۰ من) کے ایک ہزار بم کے برابر ہے۔ لیکن اپنی شدید حرارت اور زہریلی اور مہلک شعاعوں کے لحاظ سے ان سب سے زیادہ شدید ہے۔ (۳) اٹامک بم سے نکلی ہوئی حرارت اور بجلی اور شعاعیں جہاں پڑتی ہیں آگ لگا دیتی ہیں اور سخت جلن اور سوزش پیدا کرتی ہیں (۴) لوگ دھماکہ سے جو تین سو گز کے فاصلہ پر تھے جھلس کر سیاہ ہو گئے۔ (۵) اس کے علاوہ گیماں قسم کی شعاعیں خون کے سفید ذرات کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ جس سے خون پتلا ہو جاتا ہے کہ تمام جسم اور جلد سے خون رسنے لگتا ہے۔

(۶) خون پیدا کرنے والے Glands کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ جس سے فوراً تو نہیں مگر وقفہ کے بعض دفعہ موت ہو جاتی ہے (۷) ہیروشیما (جاپان) میں جو بم پھینکا گیا۔ اس ایک سے قریباً ایک لاکھ آدمی ہلاک ہوا۔ (۸) اس بم کے پھٹنے سے گرد اور دھواں اسقدر اونچا اُٹھتا ہے کہ بادلوں کی حد سے اُوپر نکل جاتا ہے۔ (۹) جس زمین پر پڑتا ہے اس کے اندر زہریلی شعاعیں پیدا کرنے کی خاصیت پیدا کر دیتا ہے۔ جس سے زمین بالکل ناقابل رہائش و ناقابل کاشت ہو جاتی ہے۔ (و انا لجاعلون ما علیہا صعیدا جرزا)

(عاجز اقبال احمد)

دعائے مغفرت

میری والدہ صاحبہ بعارضہ درد قولنج ایک دن بیمار رہ کر ۲۹ اگست کو وفات پا گئی ہیں۔ والدہ صاحبہ موصیہ تھیں۔ اور بطور امانت توپ خانہ بازار میں دفن کی گئیں ہیں۔ تمام احباب جماعت والدہ مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ (مظفر حسین قریشی ملٹری نادم لائل پور)

۲۔ میرا سب سے چھوٹا لڑکا عبدالجلیل مختصر سی سات آٹھ روز کی علالت سے داعی اجل ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسکے گلے میں خناق ہو گیا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے ہمارے گود میں ہمیشہ کے لئے چلا گیا۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں (خاکسار عبدالحکیم احمدی گنج مغلپورہ)

۳۔ خواجہ محمد امین صاحب واقف زندگی حال سمبڑیال کا اکلوتا بیٹا بتاریخ ۱۲/۹/۴۸ بوقت دس بجے صبح وفات پا گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ کے حضور اس کے نعم البدل کے لئے بدرد دل سے دعا فرماویں (ظفر اللہ خان فورڈ گرین انسپکٹر سمبڑیال ضلع سیالکوٹ)

۴۔ بابو فضل محمد صاحب احمدی ولد میاں خیر الدین صاحب مہاجر قادیان لقضائے الٰہی ۸ رمضان ۱۳۶۷ھ کو گوجرانوالہ میں وفات پا کر بوجہ موصی ہونے کے امانتاً دفن ہوئے۔

درخواست ہائے دعا

میری والدہ ایک مدت سے بیمار ہے اس لئے سب احباب دردِ دل سے دعا فرماویں کہ مولیٰ کریم ان کو صحت دے۔ (رحمت اللہ ہدایت کلرک امپیریل بنک لاہور)

۲۔ میرا چھوٹا سا لڑکا والدہ کے فوت ہو جانے سے بیمار رہتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں (ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق)

حکومت ہندوستان کے کرنسی نوٹ

حکومت پاکستان چند ماہ سے اپنے علیحدہ کرنسی نوٹ جاری کئے ہوئے ہیں۔ تاکہ پاکستان کے نوٹ مناسب وقت میں پاکستان میں ہندوستان کے نوٹوں کی جگہ لے لیں۔ ہندوستان کے نوٹ غالباً ۳۰ ستمبر کے بعد پاکستان میں جاری نہیں رہیں گے۔ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ دفتر محاسب میں جو احباب چندہ جات یا امانتوں کے طور پر ہندوستان کے نوٹوں میں روپیہ جمع کروانا چاہتے ہوں۔ اُن کا روپیہ ۲۰ ستمبر تک دفتر محاسب میں پہنچ جانا چاہیئے ستمبر کی آخری تاریخوں میں چونکہ بے حد رش ہوگا۔ اس لئے سہولت کیلئے ۲۰ ستمبر تک ہندوستانی کرنسی نوٹ ہمیں پہنچا دیئے جائیں۔ اگر ان تاریخوں کے بعد ہمیں ہندوستانی نوٹ موصول ہوئے۔ اور ہم باوجود کوشش کے بنک میں جمع نہ کروا سکے۔ تو دفتر محاسب پر کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوگی۔ اور ہم فرستندہ کو نوٹ واپس بھجوا دیں گے۔ نیز احباب مہربانی کر کے ہندوستان کرنسی کے صحیح و سالم نوٹ ہی بھجوائیں ... بوجہ اس کے کہ ہندوستان کے پھٹے اور بوسیدہ نوٹوں کے بدلوانے کے انتظامات نہیں ... ایسے نوٹ لینے سے معذور ہوگا ہندوستان کی جماعتوں کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ روپیہ بذریعہ بنک ڈرافٹ پوسٹل آرڈر و منی آرڈر بھجوایا کریں تا ہندوستان کے کرنسی نوٹوں کے تبادلہ کا سوال ہی پیدا نہ ہو۔

(محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ لاہور)

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر ان کے متعلق کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر معہ تاریخ تحریر	نام معہ پتہ	خلاصہ وصیت	نام گواہان
۱۰۶۲۲ / ۱۳-۱۲-۴۷	مرزا بشیر احمد صاحب ولد بہادر بیگ صاحب ساکن لسوڑ والی ڈاکخانہ جلالپور جٹاں ضلع گجرات	چھ بیگھ زمین قیمت بارہ سو روپیہ۔ ماہوار آمد مبلغ ۱۲/۶۲ اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں	۱۔ جمعدار محمد عبد اللہ صاحب حال قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب قادیان
۱۰۶۲۳ / ۲۲-۳-۴۸	جیاگن بی بی زوجہ روشن دین صاحب۔ ساکن اوجلہ ڈاکخانہ تلکہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ	دو ...۲ کنال قیمتی دس ہزار روپیہ نیز متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہیں۔ نیز کنٹھہ طلائی قیمتی ۔/... روپیہ ڈنڈیاں طلائی قیمتی ۔/۶۰۰ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ ماسٹر لعقیب علی صاحب نائب مدرس ۲۔ چوہدری خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا
۱۰۶۲۵ / ۲۰-۱-۴۸	چراغدین صاحب تانباز ولد اللہ دتہ صاحب ساکن محلہ دار الرحمت قادیان	مکان قیمت ۔/۶۰۰ مزید پیدا کردہ جائداد اور ماہوار آمد مبلغ ۔/۷۹ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ عبد القادر صاحب دہلوی۔ مولوی فاضل ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے
۱۰۶۲۸ / ۹/۲/۴۸	خدا بخش صاحب ولد میراں بخش صاحب ساکن اچھرہ لاہور	ماہوار آمد مبلغ ۳۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں	۱۔ غلام مصطفیٰ صاحب بدوملہوی ۲۔ محمد حفیظ صاحب ناظر ضیافت قادیان
۱۰۶۲۹ / ۱۵-۱۲-۴۷	ملک ذکریا خاں صاحب ولد ملک محمد صدیق صاحب ساکن مجوکہ ضلع سرگودھا	جائداد قیمتی ۔/۳۰۰۰ روپے اور مزید پیدا کردہ جائداد و ماہوار آمد مبلغ ۔/۵۰ اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتے ہیں	۱۔ کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے۔ قادیان
۱۰۶۳۲ / ۹-۱-۴۸	سکندر خان صاحب ولد لال خان صاحب ساکن کھاریاں ضلع گجرات	ماہوار آمد مبلغ ۔/۵۰ پیدا کردہ جائداد اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں:۔	۱۔ کیپٹن شیر ولی صاحب قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے قادیان
۱۰۶۳۴ / ۵-۱-۴۸	سعید احمد صاحب ولد چوہدری فیض احمد صاحب ساکن پوہلا مہاراں ڈاکخانہ چونڈہ کے کٹھیاں ضلع سیالکوٹ	ماہوار آمد مبلغ ۔/۵ کے ۱/۸ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتے ہیں۔ نیز مزید آمد اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں	۱۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے
۱۰۶۳۵ / ۳۱-۱۲-۴۷	شریف احمد صاحب ولد سردار خان صاحب ساکن جیئے کے ڈاکخانہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ	ماہوار آمد مبلغ ۔/۵۰ اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتے ہیں۔	۱۔ جمعدار محمد عبد اللہ صاحب۔ قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب۔ ایم۔ اے
۱۰۶۳۶ / ۱۲-۱۲-۴۷	صوبہ خان صاحب ولد احمد غلام محمد صاحب ساکن ... پور ڈاکخانہ ... ضلع جہلم	ماہوار آمد مبلغ ۔/۱۱ روپے مزید آمد اور پیدا کردہ جائداد اور متروکہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتے ہیں:۔	۱۔ مبشر احمد صاحب ... قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان

سکیورٹی کونسل مسئلہ حیدرآباد پر بحث کو بدستور جاری رکھیگی

پیرس ۲۵ ستمبر:۔ آج اس امر کا اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حیدرآباد نے ہندوستان کے متعلق سکیورٹی کونسل میں جو اپیل پیش کی تھی۔ اس پر بحث اگلے ہفتہ تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ نظام نے درخواست واپس لینے کے لئے جو اپیل کی تھی۔ اسے رد کر دیا گیا ہے۔ سکیورٹی کونسل یا تو بحث بالکل ملتوی کر دے گی۔ یا اپنی روایات کو زندہ رکھے گی۔ جو اس نے روس اور ایران کے معاملہ میں قائم کی تھیں ۱۹۴۶ء میں ایران نے روس کے خلاف درخواست دی۔ مسئلہ پر بحث ہو رہی تھی۔ کہ ایران نے درخواست واپس لے لی۔ درخواست واپس لینے کے باوجود بھی سکیورٹی کونسل نے اس پر بحث جاری رکھی اور آج بھی عملی طور پر یہ مسئلہ سکیورٹی کونسل کے ایجنڈا پر ہے۔

اس وقت دیکھنے والی بات یہ ہے۔ کہ نظام کی درخواست واپس لینے کی التماس پر سکیورٹی کونسل کے رکن کن خیالات کا اظہار کرتے ہیں:۔

پاکستان میں ایک کروڑ کے سرمایہ سے ربڑ کے ٹائر بنانے والی فیکٹری!

کراچی ۲۵ ستمبر:۔ آج یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ کراچی شہر کے نواح میں ربڑ کے ٹائر تیار کرنے والی فیکٹری قائم کرنے کے متعلق حکومت پاکستان اور ایک امریکی فرم کے درمیان مذاکرات ختم ہونے والے ہیں۔ یہ فیکٹری ایک کروڑ روپے کے سرمایہ سے جاری کی جائے گی۔ توقع ہے کہ جب بھی یہ فیکٹری جاری ہوئی تو اس ڈومینین میں موٹر کے پہیوں کی عموماً اور فوجی لاریوں کے پہیوں کی خصوصاً جو شدید کمی ہے وہ دور ہو جائے گی۔

حکومت پاکستان نے فوجی لاریوں کے پہیوں کو امریکہ سے منگانے کے لئے کافی سرمایہ مخصوص کیا ہے امید ہے۔ کہ عنقریب اٹلی سے ان کی کافی تعداد یہاں پہنچ جائے گی۔ ہندوستان سے پاکستان میں ان پہیوں کی درآمد کلی طور پر بند ہونے کے بعد حکومت پاکستان نے مغربی ممالک سے ان کے حصول کی کوشش شروع کر دی تھی۔

حکومت مغربی پنجاب نے بجلی سپلائی کرنے کا بندوبست کر دیا!

لاہور ۲۵ ستمبر:۔ حکومت مغربی پنجاب نے پاکستان کی مرکزی حکومت کے ساتھ صلاح مشورہ کرنے کے بعد اس امر کا انتظام مکمل کر لیا ہے۔ کہ ان تمام شہروں کو بجلی خود مہیا کی جائے۔ جنہیں آج کل جوگندر نگر ہائیڈل سکیم کے ذریعہ بجلی مہیا کی جاتی ہے۔ اس سکیم پر عمل مارچ ۱۹۴۹ء سے عمل شروع کر دیا جائے گا۔ جب مشرقی پنجاب سے بجلی سپلائی کرنے کا معاہدہ ختم ہو جائے گا۔ ہول ہائیڈل پراجیکٹ بڑی تیزی کے ساتھ مکمل کیا جا رہا ہے۔ توقع ہے کہ اگلے سال تک یہ تمام انتظام مکمل ہو جائے گا۔ کئی بجلی تیار کرنے والے انجن لگا دیئے گئے ہیں۔ جن پر تقریباً کئی لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔ یہ انجن حال ہی میں ولایت سے منگوائے گئے ہیں۔

ہانگ کانگ میں خوفناک آگ ... ۱۰ اشخاص ہلاک

ہانگ کانگ ۲۵ ستمبر۔ کل ہانگ کانگ کے شہر میں ایک بہت بڑی عمارت کو آگ لگ گئی ہانگ کانگ میں آج تک اتنی خوفناک آگ نہیں لگی تھی۔ اطلاع ملی ہے کہ اس آگ سے ایک سو سے زائد اشخاص جل کر مر گئے ہیں۔ آگ بجھانے والے انجن ۲۴ گھنٹے تک آگ پر قابو پانے کے لئے شعلوں سے لڑتے رہے۔ ۱۷۶ اشخاص کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے ان میں سے ۱۲ اشخاص کی حالت بہت نازک ہے۔

گاڑی اور انجن میں تصادم

لاہور ۲۵ ستمبر:۔ قصور لائن سے ملتان پہنچنے والی ٹرین جب حجرانی والہ لودھراں کے قریب پہنچی تو اسی لائن سے رات کے ۱۱ بجے کے قریب لودھراں سے ایک خالی ریلوے انجن مخالف سمت سے آ رہا تھا حجرانی والہ ریلوے سٹیشن کے قریب گاڑی اور ریلوے انجن میں ٹکر ہو گئی۔ اس میں ۲۰ مسافر زخمی ہوئے۔ اور ایک عورت مر گئی۔

پاکستان ریڈیو سننے کا جرم

احمد آباد ۲۵ ستمبر: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے یہاں کے بیس ہوٹلوں کے لائسنس اس الزام میں ضبط کر لئے ہیں۔ کہ انہوں نے ریڈیو پاکستان کی خبریں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ نشر کی تھیں

وزیر اعظم پاکستان کی تقریر

آج اتوار ۲۶ ستمبر ۱۹۴۸ء کو شام کے ۵ بجے یونیورسٹی گراؤنڈ میں وزیر اعظم پاکستان

محترم لیاقت علی خاں صاحب

حالات حاضرہ پر تقریر فرمائیں گے۔ شرکاء جلسہ سے درخواست ہے کہ وہ ۴½ بجے تک امن و سکون سے اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں

سکھر بند ٹوٹنے کے اسباب
تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر دی گئی

کراچی ۲۴ ستمبر: سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ نے سکھر بیراج کے بند ٹوٹنے کی تحقیق کرنے کے لئے ۳ آدمیوں کی ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ یہ کمیٹی عنقریب سکھر پہنچ کر شہادتیں قلمبند کرے گی۔

جب سے بند ٹوٹا ہے۔ افسروں پر غلطی کا الزام بھی لگایا جا رہا ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ یہ کمیٹی تمام باتوں کی چھان بین کرنے کے بعد اپنی رپورٹ حکومت سندھ کو پیش کر دے گی۔

ہندوستان میں غذائی بحران پیدا ہو گیا

نئی دہلی ۲۴ ستمبر: دہلی کے سرکاری حلقوں کے بیانات کے مطابق ملک کی عام غذائی صورت حال کافی تشویش پیدا کر رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یو۔ پی اور بہار میں پچھلے دنوں جو طغیانیاں آئی تھیں۔ ان کے علاوہ قیمتوں کے عام چڑھاؤ اور ہنگاموں کے باعث غذائی حالت خراب ہو گئی ہے۔ حکومت یو۔ پی نے اجناس خوردنی کی مزید مقدار طلب کی ہے۔ اس کے علاوہ مدراس میں بھی بیس لاکھ ٹن اجناس کی قلت پائی جاتی ہے۔ تیس لاکھ ٹن اجناس کے باہر سے آنے کی امید تھی۔ اگرچہ ان میں سے بیس لاکھ ٹن اجناس پہنچ گئیں۔ لیکن غذائی بحران بدستور باقی ہے۔

سیلاب کی وجہ سے یوپی میں وبائی امراض کا زور

لکھنؤ ۲۵ ستمبر۔ سیلاب کی وجہ سے وبائی امراض کی صورت حال کس قدر نازک اور سنگین ہوگئی ہے۔ اس کا اندازہ اموات کی اس تعداد سے لگایا جا سکتا ہے جو صوبائی حکومت کی طرف سے شائع کئے گئے ہیں۔ ان اعداد کا تعلق اس ہفتہ سے ہے جو ۱۴ ستمبر کو ختم ہوتا ہے زیر بحث ہفتہ کے اثنا میں کالرا کے مرض میں ۶۵۰ آدمی مبتلا اور ۳۲۱ آدمی فوت ہوگئے مگر یہ جزوی تعداد ہے۔ اس میں مزید ۲۳۸ آدمیوں کے مبتلا ہونے اور ۲۲۹ آدمیوں کے فوت ہونے کی تعداد جوڑی جائے گذشتہ دو مہینوں سے اس صوبہ کے ۴۹ اضلاع میں سے ۳۰ اضلاع میں ہیضہ زوروں پر ہے۔ اب تک اس سے ۲۵ ہزار جانیں تلف ہو چکی ہیں۔ ۱۴ ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ کے اثناء میں مرض کا زور ستور خطرناک طور پر بڑھتا ہوا دیکھا جا رہا ہے۔

ہنگامی صورت حالات کیلئے برطانوی سرگرمیاں

لندن ۲۵ ستمبر۔ کل برطانوی ہوائی اور بحری بیڑے نے ایک زبردست تربیتی مظاہرہ کیا۔ واضح رہے کہ آجکل برطانیہ میں جنگی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ آئندہ چند ماہ تک برطانیہ میں دس لاکھ اشخاص کو بری فوج میں بھرتی کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ہوائی اور بحری فوج میں نمایاں اضافہ کیا جائے گا۔ مزید پتہ چلا ہے کہ برطانیہ اپنی بحری فوج کے ریزرو افراد کی تعداد ۳۱ ہزار سے بڑھا کر ایک لاکھ پچیس ہزار تک پہنچا دیگا۔ برطانیہ کے بہت سے کارخانوں میں اسلحہ دھڑا دھڑ تیار کیا جا رہا ہے۔ برطانیہ کے وزیر دفاع نے کل دار العلوم میں برطانوی عوام کو ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کی تجاویز کا اعلان کیا انہوں نے کہا "ہم اپنی فوج کی تعداد اس لئے بڑھا لیں تاکہ اگر نازک صورت حالات پیدا ہو جائے تو سارا ملک محفوظ رہ سکے ہمیں باقاعدہ افواج کے علاوہ امدادی فوج بھی تیار کرنی ہوگی

رضاکار اور کمیونسٹ ٹولیاں از صفحہ اوّل

خوشحال منار ہے کہتے نئی دہلی میں بھی اسکی تصدیق کی گئی ہے کہ ہندوستانی فوجوں کو رضاکاروں وغیرہ کے دبانے میں سخت دقت پیش آ رہی ہے۔ ہندوستانی فوج اور پولیس کے دستے رضاکاروں کی تلاش میں ریاست کے اندرونی علاقوں میں جا گھسے ہیں۔ ایک مقامی ہندو کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے کہ اس نے رضاکاروں کی امداد کے لئے ایک لاکھ روپیہ جمع کیا تھا۔

دفاعِ پاکستان کیلئے ہمیں اپنے جان و مال کو لٹا دینے کا عزم کر لینا چاہیئے

وزیر اعظم مشرقی پاکستان کی تقریر

ڈھاکہ ۲۵ ستمبر۔ کل طلباء کے ایک بڑے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے مشرقی پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر نور الامین نے کہا کہ اگر پاکستان تباہ ہوگیا۔ تو برعظیم ہندو پاکستان میں مسلمانوں کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں رہ جائے گی۔ پاکستانی عوام کو جان لینا چاہیئے کہ حکومت پاکستان اور ان کے درمیان افتراق و تفریق کی دیوار حائل نہیں ہے۔ انہیں یہ بھی جان لینا چاہیئے کہ حکومت پاکستان بیرونی حملہ سے بچاؤ اور اندرونی سازشوں کا قلع قمع کرنے کے ہر ممکن طریقہ استعمال کر رہی ہے۔

وزیر اعظم پاکستان نے آخر میں کہا کہ ہمیں قائد اعظم کی اس نصیحت کو نہ بھولنا چاہیئے کہ قوم کا ہر فرد اپنے اندر اتحاد تنظیم اور یقین محکم پیدا کرے۔ ہر پاکستانی کو مملکت پاکستان کی خاطر اپنی جان و مال کو قربان کر دینے کے لئے ہر گھڑی تیار رہنا چاہیئے۔

مسٹر نور الامین نے مزید یہ کہا کہ اگر ہم میں سے ہر ایک ایثار و قربانی کا مجسمہ بن جائے تو پھر پاکستان کبھی بھی اور کسی حالت میں بھی طاقتور سے طاقتور دشمن سے بھی مغلوب نہیں کیا جا سکتا ہے اور ہماری آزادی و خود مختاری پر کبھی بھی آنچ نہیں آسکتی ہے۔ وزیر اعظم مشرقی پاکستان نے آخر میں لوگوں سے بالعموم اور طلباء سے بالخصوص اپیل کی کہ وہ اپنے اندر ضبط و نظم پیدا کریں۔ اور فوجی تربیت حاصل کرنے کے لئے رضاکار بن جائیں۔

لاہور کے طلباء کا وفد وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کریگا

لاہور ۲۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ لاہور کے طلباء کا ایک وفد وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کرے گا۔ واضح رہے کہ موصوف آج لاہور تشریف لا رہے ہیں۔ طلباء وزیر اعظم سے مطالبہ کریں گے۔ کہ سکولوں اور کالجوں میں فوجی تربیت لازمی کر دی جائے نیز حکومت پاکستان سید قاسم رضوی کو ہندوستانی حکومت کے چنگل سے نجات دلانے کیلئے کوشش کرے۔

چٹاگانگ کی بندرگاہ کے لئے توسیعی تجاویز

پانچ سو فٹ لمبے بارہ جہازوں کیلئے جگہ بنائی جا رہی ہے

ڈھاکہ ۲۵ ستمبر حکومت مشرقی پاکستان چٹاگانگ کی بندرگاہ کو ایک عظیم الشان بندرگاہ بنانے کی طرف پوری توجہ دے رہی ہے یہ سکیم تیار کی گئی ہے کہ اس بندرگاہ کو اتنا وسیع کر دیا جائے کہ اس میں بیک وقت ۵۰۰ فٹ لمبے بارہ جہاز لنگر انداز ہو سکیں۔ اس بندرگاہ تک آنے جانے والے لوگوں کی سہولت کیلئے اکھوڑا اور پھراب بازار کے اسٹیشنوں کے درمیان ریلوے لائن کو ڈبل کیا جا رہا ہے۔

اغوا شدہ مسلم خواتین کی بازیابی کی مہم جاری رکھی جائے

حکومت پاک پنجاب اور پاکستان سے چودھری عبد الکریم کی اپیل

لاہور ۲۵ ستمبر لاہور کے مشہور مسلم لیگی لیڈر چودھری عبد الکریم نے حکومت پاک پنجاب اور حکومت پاکستان سے مشرقی پنجاب میں باقی رہی ہوئی مسلم خواتین کی بازیابی کی مہم کو تیز تر کر دینے کی پُر زور اپیل کی ہے انہوں نے اخبارات اور پبلک سے بھی کہا ہے کہ حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کرائیں

کراچی اور سندھ میں خوراک کی حالت تسلی بخش ہے

کراچی ۲۵ ستمبر۔ کل حکومت پاکستان اور سندھ کے نمائندوں کی پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبد الستار کی صدارت میں ایک کانفرنس ہوئی۔ اس میں فیصلہ کیا گیا کہ کراچی کے عوام کے گندم کے راشن میں کمی نہیں کی جائے گی۔ لیکن راشن کارڈوں کی سختی سے پڑتال کی جائیگی کراچی کے باشندوں کے لئے اپریل ۱۹۴۹ء تک گندم کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں یہ فیصلہ ہوا کہ صوبہ سندھ مرکز کو ایک لاکھ ٹن گندم دیگا۔ نیز سات ہزار ٹن چاول بھی مرکز کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

قائداعظم کی وفات پر جماعتہائے احمدیہ مشرقی افریقہ کا پیغام تعزیت

کراچی ۲۵ ستمبر قائداعظم کی وفات پر محترمہ فاطمہ جناح کے نام سمندر پار سے آج اور تعزیتی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ جن میں لیڈی کرپس، لیڈی پیتھک لارنس اور سرحد کے سابق گورنر سر اولف کیرو۔۔۔ شامل ہیں نیز جماعتہائے احمدیہ مشرقی افریقہ نے بھی محترمہ فاطمہ جناح کے نام ایک تعزیتی پیغام ارسال کیا ہے

داؤد غزنوی مغربی پنجاب کی اسمبلی کے رُکن بن گئے

لاہور ۲۵ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے غیر معمولی گزٹ مورخہ ۲۳ ستمبر میں پاکستان کے گورنر جنرل کے حکم سے مغربی پنجاب کی اسمبلی سے متعلقہ اس حکم میں جس کی رُو سے مشرقی پنجاب کے مہاجر ارکان اسمبلی کو مغربی پنجاب کی اسمبلی کا رکن تصدیق کیا گیا تھا مسلم حلقہ انتخاب کے ساتھ "مزدور حلقوں" کے الفاظ کا اضافہ بھی کر دیا ہے۔ اس گزٹ کی رو سے مشرقی پنجاب کے مزدور حلقے سے آنے والے رکن اسمبلی مولوی داؤد غزنوی بھی اب مغربی پنجاب کی اسمبلی کے رُکن بن جائینگے (نامہ نگار خصوصی)

ہندوستان میں خوراک کی شدید قلّت

نئی دہلی ۲۵ ستمبر۔ نئی دہلی کے سرکاری حلقوں کے مطابق ملک میں "غیر تسلی بخش غذائی حالت" گہری تشویش کا موجب ہو رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یو۔پی اور بہار کے حالیہ سیلاب اور ہیضہ شورش کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ بہت حد تک غذائی صورت حال کو بگاڑنے کا موجب ہیں۔ حکومت یو۔پی نے مزید غلے کے لئے درخواست دی ہے اس سے پہلے مدراس کی حکومت نے ۲ لاکھ ٹن اناج کا مطالبہ کیا ہے

امریکہ پر روسی نمائندے کا الزام از صفحہ ا

اُنہوں نے جنرل اسمبلی سے اپیل کی ہے کہ وہ تمام ممبر ملکوں سے مطالبہ کرے کہ وہ ایک سال کے اندر اندر اپنی بحری بری اور ہوائی فوجوں میں ایک تہائی تخفیف کر دیں۔ اور اس تخفیف کو اصل مہم کا پہلا قدم تصور کیا جائے مسٹر وشنسکی نے ایٹمی ہتھیاروں پر کنٹرول کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ایٹمی ہتھیار دفاعی غرض کے ماتحت تیار نہیں کئے گئے ہیں۔ بلکہ یہ سراسر جارحانہ کارروائیوں کے لئے مخصوص ہیں۔ ان دریں صورت ان پر کنٹرول نہایت ضروری ہے

پاکستانی وفد لندن پہنچ گیا

لندن ۲۵ ستمبر دولت مشترکہ کی پارلیمنٹری کانفرنس میں شرکت کیلئے پاکستانی وفد لندن پہنچ گیا ہے وفد کے لیڈر مسٹر تمیز الدین خان ہیں ممبران وفد میں سر لیفٹیننٹ چندر چٹوپادھیا اور مسٹر ہاشم گزدر بھی شامل ہیں۔ یہ کانفرنس اگلے مہینے یہاں منعقد ہو رہی ہے